سوال

اسقاط حمل سے متعلق استفسارات

جواب

عذر کی بنیاد پر اسقاط حمل کا حکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ میرا سوال یہ کہ میری گود میں چار مہینے کی بچی ہے اور اب حمل ٹھر جانے کی وجہ سے میرے دودھ میں کمی آگئ ہے بچی کا پیٹ نہیں بھرتا بہت زیادہ پریشانی ہے توکیا میں اپنے خاوند کے مشورے سے اسقاط حمل کرواسکتی ہوں کہ بچی کو اس پریشانی سے نجات دلائوں ۔ براہ کرم قرآن وسنت کی روشنی میں جواب مطلوب ہے ۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! رحم مادر میں جنین میں روح پھونکی جانے کے بعد اس کو ساقط کرنا ممنوع وناجائز ہے ۔ اللہ تعالیٰ نے اس سے منع فرمایا ' ارشاد باری تعالی ہے : وَلاَ تَقْتُلُوٓاْ أَوْلاَدَكُمْ خَشْيَةَ إِمْلاَقٍ ۔ (سورۃ بنی اسرائیل ' 31) اور تم تنگدستی کے اندیشہ سے اپنی اولاد کو قتل مت کرو ۔ روح پیدا ہونے سے پہلے حمل ساقط کرنا بھی انجام کے لحاظ سے قتل کی مانند ہے ' لہذا بلاوجہ یہ بھی ممنوع وناجائز ہی ہے ۔ روح کب پیدا ہوتی ہے اس کے متعلق صحیح بخاری شریف میں حدیث پاک وارد ہے : حدثنا عبد اللہ حدثنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم وہو الصادق المصدوق إن أحدکم یجمع فی بطن أمہ أربعین یوما ثم یکون علقۃ مثل ذلک ثم یکون مضغۃ مثل ذلک ثم یبعث اللہ إلیہ ملکا بأربع کلمات فیکتب عملہ وأجلہ ورزقہ وشقی أم سعید ثم ینفخ فیہ الروح ۔ (صحیح بخاری شریف ' کتاب الانبیاء ' حدیث نمبر : 3036) ۔ سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ' انہوں نے فرمایا سچے مصدوق رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا : یقیناً تم میں سے کوئی اپنی ماں کے پیٹ میں چالیس دن نطفہ کی شکل میں رہتا ہے ' پھر چالیس دن منجمد خون کی شکل میں رہتا ہے ' پھر چالیس دن لوتھڑے کی شکل میں رہتا ہے ' پھر اللہ تعالیٰ اس کے پاس چار کلمات کے ساتھ ایک فرشتہ بھیجتا ہے ' وہ فرشتہ اس کا عمل ' اس کی عمر ' اس کا رزق لکھتا ہے اور یہ لکھتا ہے کہ وہ نیک بخت ہے یا بد بخت ' پھر اس میں روح پھونکتا ہے ۔ اس حدیث پاک سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک سو بیس (120) دن میں روح ڈالی جاتی ہے ، روح پھونکے جانے سے پہلے جبکہ حمل منجمد خون کی شکل میں ہو یا لوتھڑے کی حالت میں ہو تو حمل ساقط کرنے کی گنجائش چند اعذار کی بناء پر ہو سکتی ہے ' مثلاً ماں انتہائی جسمانی کمزوری سے دوچار ہے ، حمل کا بوجھ برداشت کرنے کی طاقت نہیں رکھتی یا حاملہ یا بچہ کی جان جانے کا خطرہ ہو یا دودھ کی کمی کی وجہ سے موجودہ بچہ کی جان کو خطرہ ہو اور شوہر معاشی اعتبار سے دودھ کے لئے کوئی اور انتظام نہ کر سکتا ہو ۔ ان صورتوں میں ایک سو بیس دن کی مدت سے پہلے اسقاط حمل کی گنجائش اس وقت نکل سکتی ہے جب کہ کوئی ماہر ڈاکٹر یہ تجویز پیش کرے ۔ ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دار الافتاء محدث